

سپریم رٹ آف پاکستان
دائرہ اختیار زیر آرٹیکل (3) 184

بج:

جسٹس جواد ایس خواجہ، جج
جسٹس شیخ عظمیت سعید، جج
جسٹس مقبول باور، جج

**Civil Misc. Application No. 4109 of 2015
in Constitution Petition No. 77 of 2010**

(Application of ECP seeking directions to the
Federal Government to expedite the passing of the
bill and framing of rules in order to enable ECP to
hold Local Government Elections in ICT)

درخواست گزاران: صدر، بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن

بنام

مسئول علیہان: وفاق پاکستان وغیرہ

Civil Petition No. 1413 & 1455 of 2015

مدعا علیہان ۱۔ قمر مصطفیٰ وغیرہ (In CP No. 1413 of 2015)

۲۔ محمد سلیم وغیرہ (In CP No. 1455 of 2015)

بنام

مسئول علیہان: الیکشن کمیشن آف پاکستان بذریعہ سیکرٹری وغیرہ

Constitution Petition No. 39 of 2015

مدعا علیہان: سید ظفر علی شاہ

بنام

مسئول علیہان: الیکشن کمیشن آف پاکستان بذریعہ سیکرٹری وغیرہ

منجانب درخواست گزاران: جناب محمد ارشد، ایڈیشنل ڈی جی، الیکشن کمیشن آف پاکستان

جناب عبدالقیوم، ڈی ڈی (In CMA No. 4109/2015)

منجانب مدعا علیہان: جناب مبین الدین قاضی اے ایس سی، (IN CP No. 1413 of 2015)

سردار محمد اسلم، اے ایس سی (In CP No. 1455 of 2015)

سید ظفر علی شاہ، سینئر اے ایس سی، بذات خود (In Const. P. No. 39 of 2015)

منجانب وفاق پاکستان: جناب سلمان اسلم بٹ، اٹارنی جنرل فار پاکستان، (In Chamber hearing)

جناب عامر رحمان، ایڈیشنل اٹارنی جنرل فار پاکستان

تاریخ سماعت: 8 جولائی 2015ء

حکم نامہ

ہم نے یہ مقدمہ آج صبح پہلے نمبر پر سماعت کے لئے اٹھایا۔ جناب عامر رحمان صاحب، ایڈیشنل اٹارنی جنرل نے ہمیں بتایا کہ بلدیاتی انتخابات کی بابت ایک میٹنگ ہو رہی ہے اور اگر یہ مقدمہ دوپہر 12 بجے سماعت کے لئے لے لیا جائے تو وہ مکمل معلومات عدالت کے روبرو پیش کر سکتے ہیں۔ کیونکہ 11:15 بجے تمام مقدمات کی سماعت ہو چکی تھی ہم نے 12 بجے دوپہر کے لئے چیمبر میں برائے سماعت ملتوی کیا۔

دوپہر بارہ بجے چیمبر میں:

2۔ فاضل اٹارنی جنرل فار پاکستان بھی اب حاضر ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بلدیاتی اداروں کا قانون سینٹ کی کمیٹی کا مرحلہ 30.6.15 کو طے کر چکا ہے۔ مجوزہ قانون اب سینیٹ کے موجودہ اجلاس میں 6.7.15 کو پیش کیا گیا ہے اور متوقع ہے کہ سینیٹ مجوزہ قانون پر اسی ہفتے کے دوران کوئی فیصلہ کرے گی۔

3۔ اس مقدمہ میں ہماری تشویش کا باعث یہ امر ہے کہ ICT کے شہری ابھی تک بلدیاتی انتخابات کے منتظر ہیں۔ آخری مرتبہ یہ انتخابات 1992 میں ہوئے اور تب سے 23 برس گزر چکے ہیں۔ اس مقدمے میں جلد اور ہنگامی بنیادوں پر بلدیاتی انتخابات کی اہمیت سے کسی کو عذر نہیں ہو سکتا خصوصاً جب کہ بلدیاتی انتخابات بلوچستان، خیبر پختونخواہ اور چھاونیوں میں منعقد ہو چکے ہیں اور سندھ و پنجاب میں وسط ستمبر میں ہونے قرار پائے ہیں۔

4۔ مندرجہ بالا حالات میں جب کہ مجوزہ قانون ابھی تک سینیٹ میں زیر تجویز ہے الیکشن کمیشن کو بہ امر مجبوری نیا جدول جاری کرنا پڑے گا اگر پارلیمان میں مجوزہ قانون منظور نہیں ہوتا۔ یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ قومی اسمبلی نے قانون کا بل 26.3.15 کو منظور کر کے سینیٹ کو بھیجا دیا ہوا ہے۔

5۔ اب بتقرر 3.8.15 پیش ہو جس تاریخ پر اس امکان کا جائزہ بھی لیا جائے گا کہ آیا بلدیاتی انتخابات کسی

سابقہ قانون کے تحت کروائے جاسکتے ہیں تاکہ درالحلافہ اسلام آباد کے شہریوں سے کوئی امتیازی سلوک نہ ہو سکے اور انہیں بلدیاتی اداروں کے انتخابات کا حق بہم پہنچایا جاسکے۔

جج

جج

جج